درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے۔ جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو، تلخیص کا عنوان بھی دیجیے اور فقط ایک عنوان دیجیے۔ 15 نمبر

ملت نہ جغرافیائی چیز ہے اور نہ نسلی یا لسانی۔ ملت دلوں کی یک رنگی اور ہم آہنگی سے پیدا ہوتی ہے اور یہ بات توحید ہی کی برکت سے ظاہر ہوتی ہے۔ ملت اسے کہتے ہیں جس میں خیر و شر اور خوب و زشت کا معیار یکساں ہو۔ یہ اتحاد خدائے واحد ہی کی بخشی ہوئی بصیرت کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ ورنہ ہر شخص خود اپنے لئے معیار بن جائے اور انسانی وحدت کا شیرازہ بکھر جائے۔ بعض ملتوں نے اپنی تقدیر کو وطن کے ساتھ وابستہ کر رکھا ہے۔ بعض نے اتحاد ملت کی تعمیر نسل و نسب کی بنیادوں پر قائم کی ہے لیکن وطن پرستی خدا پرستی نہیں، وہ ایک خطہ ارضی کی پرستش ہے۔ اسی طرح نسب کا مدار جسمانی توارث پر ہے لیکن انسان کی ماہیت جسم نہیں بلکہ روح ہے۔ ملتِ اسلامیہ کی اساس نفسی ہے۔ یہ ایک غیر مرئی رشتہ ہے جس طرح تجاذب انجم کے تار کسی کو نظر نہیں آتے مگر وہی نظام انجم کے قوام ہیں۔ اس قسم کی وحدت نفسی توحید پرستوں کے سوا کہیں اور نظر نہیں آتی۔

Title should be all encompassing

PMS 2020

ثمرہ

عنوان: ملت میں یکسانیت اور ہم آہنگی

ملت جغرافیائی، نسلی یا لسانی نہیں ہے۔ ملت میں خیر و شر کا معیار یکساں ہوتا ہے۔ انسانی وحدت میں سب کا معیار ایک ہوتا ہے۔ بعض ملتوں نے تقدیر کو وطن سے منسلک کیا ہے بعض نے نسل و نسب پر قوم کے اتحاد کی بنیا رکھی ہے۔ وطن کی پرستش خدائی پرستش نہیں ہے۔ ملت اسلامیہ کی اساس نفسی ہے جو تجاذب انجم کی تار کی طرح نظر نہیں آتی۔

عبارت کے الفاظ: 168
تلخیص کے الفاظ: 56
تلخیص شدہ الفاظ: 67

Do not use words from passage
Try and incorporate all points